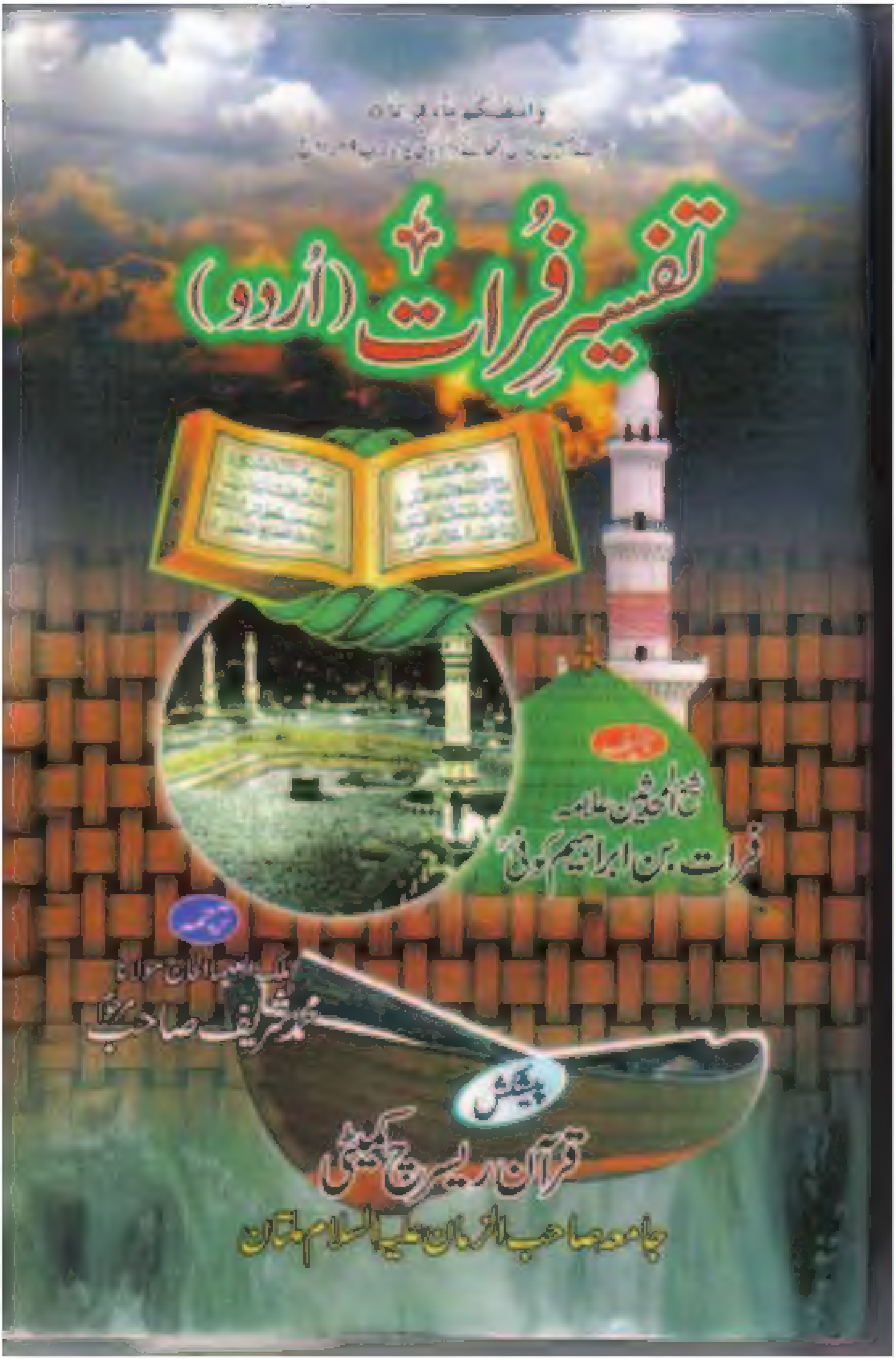
تفسیر فرات (اردو)
شیخ المحدثین علامہ
فرات بن ابراہیم کوفیؒ
محمد شریف صاحب
پیشکش
قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان علیہ السلام ملتان

حقوق الطبع محفوظة

نام کتاب ________ تفسیر فرات

مؤلف ________ شیخ المحدثین سرکار علامہ
فرات بن ابراھیم کوفی

مترجم ________ ملک العلماء الحاج مولانا
ملک محمد شریف صاحب
مرحوم شاہ سرگودوی ملتانی

پیشکش ________ تنظیم حب علی علیہ السلام
لندن انگلینڈ

ناشر ________ قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان
علیہ السلام ملتان

ھدیہ ________ 175/- روپے

اگست سنہ 2003ء

تنظیم انتظار مہدیؑ ملتان

امام جعفر صادق علیہ السلام آیت :- ــــــــ

أَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ

"میرا وعدہ پورا کرو، میں تم سے اپنا وعدہ پورا کرونگا"

کے بارے میں فرماتے ہیں ــــــ "علیؑ کی ولایت کے اقرار کا وعدہ پورا کرو، جو تم پر فرض کی گئی ہے، میں تمہارے ساتھ جنت دینے کا وعدہ پورا کروں گا۔"

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا۔

"ہم نے تمہیں گروہ انصاف پرور بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور رسولؐ تم پر گواہ ہو"

اس آیت کے بارے میں امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں ــــــ "ہم میں ہر زمانہ میں ایک گروہ رہا ہے علیؑ اپنے زمانہ میں، حسنؑ اور حسینؑ اپنے اپنے زمانہ میں، ہم میں سے ہر ایک اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف دعوت دیتا ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے باپ سے وہ آپ کے دادا علی زین العابدین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ ــــــ ایک شخص حضرت علی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کیا یا امیر المومنینؑ ناس (لوگ)، اشباہ النّاس (لوگوں کی مانند) نسناس (جانور) سے کیا مراد ہے؟

حضرت نے امام حسنؑ سے فرمایا کہ تم اس شخص کو جواب دو، آپ نے اس کو جواب دیا کہ ناس سے مراد رسول اللہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :-

أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ

"پھر اسی راستے سے چلو جس سے اور لوگ چلیں" لوگ سے مراد رسول اللہ ہیں، ہم رسول اللہ سے ہیں۔ اشباہ النّاس ہمارے شیعہ ہیں، وہ ہم سے ہیں اور

جاتے اشباہ ہیں نسناس سواد اعظم ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا۔

یہ تو جانور ہیں۔ بلکہ جانوروں سے بدتر ہیں۔

سلیم بن قیسؓ ہلالی[۱] سے مروی ہے کہ ایک شخص نے امیرالمومنین علی علیہ السلام سے پوچھا ـــــ

شخص ـــــ یا امیرالمومنینؑ آپ کے اصحاب کون ہیں؟

امیرالمومنینؑ ـــــ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے چار آدمیوں سے محبت کا حکم دیا ہے۔ اور آگاہ کیا ہے کہ وہ خود بھی ان سے محبت کرتا ہے۔ بہشت ان کی آمد کی مشتاق ہے۔

لوگ ـــــ وہ کون ہیں اے اللہ کے رسولؐ۔

رسولؐ اللہ ـــــ علیؑ بن ابی طالب ان میں سے ہیں۔

لوگ ـــــ باقی کون ہیں؟

رسولؐ اللہ ـــــ ایک ان میں علیؑ ہیں ـــــ (یہ کہہ کر آنحضرتؐ خاموش ہو گئے)

لوگ ـــــ یا رسولؐ اللہ! باقی تین کون ہیں؟

۱؎ سلیم بن قیسؓ ہلالی امیرالمومنین علیہ السلام کے صحابی ہیں آپ نے پانچ آئمہؑ کا زمانہ دیکھا۔ آپ نے ایک کتاب بھی تحریر فرمائی جو کتاب سلیمؓ کے نام سے مشہور ہے صادق آل محمدؑ نے کتاب کو دیکھ کر فرمایا اگر ہمارے شیعہ کے پاس سلیمؓ بن قیس کی کتاب نہیں ہے تو ہمارے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ اس میں آل محمدؑ کے پوشیدہ راز تحریر ہیں، کتاب کا اردو ترجمہ مکتبہ المساجد ۸۵ شمس آباد کالونی ملتان پاکستان نے شائع کیا ہے، دیکھنے کی چیز ہے۔ ایک بار ضرور ملاحظہ فرمائیں۔ (مترجم)